فرمان نمبر 51

فرمان مبارک

جام نگر 4-4-1900

حق مولانا دھنی سلامت داتار سرکار آقا سلطان محمد شاہ حاضر امام نے فرمایا:

"انسان میں دو گروہ ہیں"

پہلا حیوان کی صورت میں ہے۔

دوسرا ملائک کی صورت میں ہے۔

حیوان بننا یا ملائک بننا یہ انسان کے اپنے اختیار میں ہے۔

عقلمند انسان پر لازم ہے کہ اچھے راستے پر چلے اور ملائک کے درجے پر پہنچے۔

ہمیں واجب ہے کہ تمہیں اچھا راستہ دکھائیں۔ اس راستے پر چاہے چلو یا نہ چلو وہ تمہاری مرضی پر منحصر ہے۔ ہمارا فرمان نہیں مانو گے تو ہمارے لئے کچھ نہیں ہے' تمہارے اپنے فائدے کیلئے کہتے ہیں۔

تم غافل ہو۔ تمہیں معلوم نہیں۔ انسان زندہ ہے' اُسے پیسے دیں اور وہ بیوپار کرے۔ بیوپار میں نفع ہو تو ٹھیک ہے' مگر نقصان ہو تو غلط کام ہو۔

ہمارا مقصد بیوپار کیلئے نہیں ہے' بلکہ آخرت کے فائدے کیلئے ہے۔ تمہارے اچھے اعمال فائدے کیلئے ہیں' اور آخرت میں تمہارے لئے فائدہ ہے۔

خراب اعمال سے دنیا میں نقصان ہے۔ یہ سب تمہارے اختیار میں ہے۔

تم جیسے اعمال کرو گے ویسے ہو گے۔ تم اچھے کام پر عمل کرو گے تو ملائک کے درجے پر پہنچو گے۔

فرمان پر عمل نہیں کرو گے تو شیطان ہو گے۔ تکبر والے ہو گے۔
ہم مردِ درویش ہیں اسلیئے ہم تمہیں حق فرمان کرتے ہیں، پھر قبول کرو یا نہ کرو وہ تمہاری مرضی کی بات ہے۔ اگر ہمارے فرمان پر نہ چلنا ہو تو ہم بات (فرمان) نہ کریں۔
ہم تمہیں اچھا راستہ دکھاتے ہیں۔ جسے اچھا لگے وہ کرے یا نہ کرے۔ ہمارے فرمان کی خبر تمہیں آخرت میں پڑے گی دنیا میں تمہیں پتہ نہیں چلے گا۔ وہاں سب نظر آئے گا۔
وہاں کالے منہ والے اور سفید منہ والے دکھائی دینگے۔ کالے منہ والے کہیں گے کہ ہم نے اچھے اعمال کیئے ہوتے تو اچھا ہوتا۔
مومن کے لئے پہلا کام یہ ہے کہ حیوان کی حالت کو چھوڑ دے۔ حیوان کی حالت ہے وہ بَد ہے۔
فرشتہ بنا ہو تو بَد نظر چھوڑ دو، بُرے کام کا خیال نہیں کرو۔ تمام عورتوں کو ماں اور بہن کی طرح سمجھو۔
لوگوں کا پرایا مال نہ کھا جاؤ۔ کسی پرائے کا مال کھا جانا، وہ مومن کے لئے واجب نہیں ہے۔
دین کے دشمن کا بھی مال نہیں کھانا۔ کسی کا بھی پیسہ نہیں کھانا۔
بُری نظر نہ کرے تب ہی دل ثابت (مضبوط) رہے گا۔
دل ثابت ہو گا تو ایمان ثابت رہے گا۔
تم سب دن اور رات خیال کرو کہ ایمانی ٹولہ پاک ہے اور "ایمان نور ہے"۔
میل ہو گا تو ایمان پیدا نہیں ہو گا۔ شک ہو گا تو دل میں گناہ پیدا ہو گا۔ اور میلے دل میں شک پیدا ہو گا۔

تم خیال کرو کہ شمر اور یزید کون تھے ؟اس وقت بھی کئی شمر اور یزید ہیں۔
یزید ہمیشہ قرآن پڑھتا تھا۔ شمر کو قرآن یاد تھا مگر پیغمبر کی اولاد کے دشمن تھے۔
مومن پر واجب ہے کہ امام جو فرمان کرے وہ ماننے چاہئے۔ تم پر واجب ہے کہ ایمان کے ساتھ حاضر جامے کا فرمان ماننا۔
جس طرح مرتضیٰ علیؑ کا فرمان مانتے تھے۔ اسی طرح ہمارے فرمان مانو اور اس کے مطابق عمل کرو۔
ہم حقیقیوں کے حکیم ہیں۔ تمہارا روح بیمار ہو اُسکے ہم حکیم ہیں۔ جسے درد ہو وہ ڈاکٹر کے پاس جائے تو اُسے ڈاکٹر کی بات ماننی چاہتے۔ اسی طرح تمہیں ہمارے فرمان ماننے چاہئے۔
ہم دین کا کام کرتے ہیں۔ اگر تم دین کا کام نہیں کرو گے اور مر جاؤ گے تب بہت پچھتاؤ گے۔ سب پر موت ہے۔
ابھی جس طرح تم سے ملاقات کرتے ہیں اسی طرح آخرت میں بھی ملاقات کریں گے۔
ابھی ہمارے فرمان مانو گے تو آخرت میں دلگیر نہیں ہو نگے۔ ہمارے فرمان نہیں مانو گے تو آخرت میں پریشان ہو گے۔ اگر تم عقلمند ہو اور مانو تو اچھا ہے۔
تم ایسے کام نہیں کرو کہ آخرت میں پچھتانا پڑے۔
غریب ہو اور آسکے تو اُسے جماعت خانے میں آنا چاہئے اور دعا پڑھنی چاہئے۔
جماعت غریب ہو وہاں بھی جماعت خانہ ہو تو اچھا ہے۔ اگر نہ ہو تو چار لکڑیاں کھڑی کر کے ' چٹائی بچھا کر جماعت خانہ بنا کر وہیں دعا پڑھیں۔

شیطان جیسے انسان کی بات نہیں سنی۔ شیطان کی شکل آدمی جیسی ہے، اسکی بات نہیں سننی۔

تم سب پر لازم ہے کہ دین کی باتیں ایک دوسرے کو سناؤ۔ نہیں سناؤ گے تو گناہ ہونگے۔ تم حق کی بات جانتے ہو گے اس کے باوجود دوسرے کو نہیں کہو گے تو تمہیں گناہ ہونگے۔

تمام جماعت پر واجب ہے کہ دین پر خیال کر کے چلے۔ خیال کرو کہ خداوند تعالی نے تمہیں کس لئے پیدا کیا ہے ؟ مر جاؤ گے تب آخرت میں کیا جواب دو گے ؟ پھر بھاگ کر کہاں جاؤ گے ؟ وہاں کوئی جنگل نہیں ہے کہ اُس میں سے بچ کر نکل سکو گے۔

آج کہاں ہو ؟ پھر کہاں ہوں گے ؟ پہلے کہاں تھے ؟

تم گائے یا بیل جیسے جانور نہیں ہو۔ انسان ہو۔

خیال کرو کہ ماں کے پیٹ میں کیسے تھے ؟ تمہارا روح کیسا تھا؟ تب کیا کرتے تھے ؟ تم ہمیشہ غفلت میں ہو۔

دن رات دنیا کے کام کرتے ہو اور دین کے کام نہیں کرتے۔ تمہیں بیوپار کرنے کیلئے ہم منع نہیں کرتے۔ دن کے چوبیس گھنٹے میں سے دو تین چار گھنٹے دین کا کام کرنا تم پر واجب ہے۔ دو گھنٹے بیٹھ کر دین کا خیال کرنا وہ بھی تم پر واجب ہے۔ تمہارے لئے تمہیں کیا کرنا اس کا خیال کرو۔ خیال کر کے اسکی معنی کرو۔

بچے کے لئے رنگ لو گے تو وہ سرخ اور سبز رنگ پسند کرے گا۔ خراب رنگ ہو گا تو پھینک دے گا۔ اسی طرح تمہارا دین الماس جیسا ہے۔

الماس کیا ہے اور شیشہ کیا ہے وہ سب ہمیں روشن ہے۔ تم بچے کی مانند دین کو دور کر کے

دنیا کے ساتھ کھیلتے ہو۔ ہمیں سب روشن ہے۔

خدا کا نور ہے وہ روشنی ہے۔

بہت سے لوگ دین کے کام میں بے خبر ہیں۔ دین کا خیال نہیں کرتے۔ جماعت خانے نہیں جاتے۔

دنیا میں پانچ کام نہیں کرو گے تو پھر تمہیں شک پیدا نہیں ہوگا۔ ہم جانتے ہیں کہ تمہیں شک ہوتا ہے۔ مگر یہ پانچ کام چھوڑ دو تو پھر شک نہیں ہوگا۔

پہلا تکبر۔

دوسرا جھوٹ بولنا

تیسرا دشمنی

چوتھا پرایا مال کھا جانا۔

پانچواں پرائی عورت کی طرف بد نظر کرنا۔

ان پانچ کاموں کو ترک کردو تو بُرے کام بالکل نہیں ہوں گے اور شک نکل جائیگا اور اسکے بعد تمہارا دل صاف ہوگا۔

تکبر کرنا چھوڑ دو تو ایمان سلامت رہے گا۔ تکبر خراب چیز ہے۔ معاویہ نے حضرت علی کے سامنے تکبر کیا۔ حضرت امام حسینؑ کے سامنے یزید تکبر سے لڑتا تھا۔

خدا سے خیال باندھے تو انسان فرشتہ بنے۔

انسان اولاً پتھر تھا، پھر درخت بنا، حیوان بنا، بندر رہا، اسکے بعد انسان بنا۔ انسان فرشتہ بنے اُس سے بھی زیادہ بلند ہو، دوبارہ حیوان بھی بنے۔ پتھر بھی بنے۔ یہ سب اپنے اختیار میں ہے۔ یہ بات نصیب پر منحصر نہیں ہے۔

گھوڑے کی لگام جس طرف موڑو گے اسی طرف مڑے گا شک مت کرو۔ فرمان قبول کرو اور مانو۔ دین پر عمل کرو۔

تکبر اور دنیا کی محبت چھوڑ دو تو دل صاف ہو گا۔

فرمان ماننے میں تمہارا اپنا فائدہ ہے۔

گاؤں کے تمام لوگ ہمیشہ جماعت خانے میں جائیں۔ گنان (پیر کے کلام) بولیں، خیال کریں، مجلس کریں اور گنان کی معنی نکال کر واقفیت حاصل کریں۔

عقلمند خیال کرے اور ہمارے فرمان پر عمل کر کے معنی نکالے۔ نادان ہے وہ ہمارے سخن (فرمان) کو چھوڑ دیتا ہے اور خراب ہوتا ہے۔

جو کوئی گاؤں جماعت خانے کے بغیر ہو وہاں جماعت خانہ بنا کر وہیں دعا پڑھو۔

دعا جماعت کے ساتھ پڑھو۔ گھر پر پڑھنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ دعا گھر پر پڑھنے سے بھول جاؤ گے۔ بھول جاؤ گے تو حیوان ہو گے۔ حقیقت کو نہیں پہنچ سکو گے۔ جماعت خانے میں دعا پڑھنے نہیں جاؤ گے تو آہستہ آہستہ بھول جاؤ گے اور اصل حیوان کے ساتھ جاملو گے۔

انسان کا مقصد یہ ہے کہ اصل مقام پر پہنچے۔ دین کے کام میں غافل ہو گے تو نہیں پہنچ سکو گے، حیوان ہو جاؤ گے اور حیوان کی جگہ پر پہنچو گے۔

تم کتنے عرصے غافل رہو گے؟ اپنا دین مضبوط رکھو تو تم اصل مقام پر پہنچ سکو۔

تم ایک گاؤں سے دوسرے گاؤں جانا چاہتے ہو گے تو اُٹھ کر چلو گے تب پہنچ سکو گے۔

ہمیشہ خداوند تعالیٰ کی عبادت کرو گے تو اُس مقام پر پہنچو گے۔

اب دعا پڑھنے کا وقت ہوا ہے لہذا تم جماعت خانے میں جا کر دعا پڑھو۔"